اتوار 19 ستمبر، 2021

مضمون۔ مادہ

سنہری متن: امثال 4 باب 20، 22 آیات

"اے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجہ کر۔ کیونکہ جو اِس کو پا لیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جسم کی صحت ہے۔"

جوابی مطالعہ: عبرانیوں 11 باب 1تا3، 32تا35 آیات

زبور 119: 44، 46 آیات

1۔ اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

2۔ کیونکہ اِس کی بابت بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی۔

3۔ ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہے۔

32۔ اب اور کیا کہوں؟ اتنی فرصت کہاں کہ جدعون اور برق اور سمسون اور افتاہ اور داؤد اور سیموئیل اور نبیوں کا احوال بیان کروں؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

33۔ اُنہوں نے ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کیا۔ راستبازی کے کام کئے۔ وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصل کیا۔ شیروں کے منہ بند کئے۔

34۔ آگ کی تیزی کو بجھایا۔ تلوار کی دھار سے بچ نکلے۔ کمزوری میں زور آور ہوئے۔ لڑائی میں بہادر بنے۔ غیروں کی فوجوں کو بھگایا۔

35۔ عورتوں نے اپنے مردوں کو پھر زندہ پایا۔

44۔ پس میں ابدلآباد تیری شریعت کو مانتا رہوں گا۔

46۔ میں بادشاہوں کے سامنے تیری شہادتوں کا بیان کروں گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور46: 1تا3(تا پہلا)،4تا6،10، 11(تا پہلا) آیات

1۔ خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مُستعد مدد گار۔

2۔ اس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے۔ اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دیئے جائیں۔

3۔ خواہ اُس کا پانی شور مچائے اور موجزن ہو اور پہاڑ اُس کی طغیانی سے ہل جائیں۔

4۔ ایک ایسا دریا ہے جس کی شاخوں سے خدا کے شہر کو یعنی حق تعالیٰ کے مقدس مسکن کو فرحت ہوتی ہے۔

5۔ خدا اُس میں ہے۔ اُسے کبھی جُنبش نہ ہو گی۔ خدا صبح سویرے اُس کی کُمک کرے گا۔

6۔ قومیں جھُنجھلائیں۔ سلطنتوں نے جُنبش کھائی۔ وہ بول اٹھا۔ زمین پگھل گئی۔

10۔ خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں۔ میں قوموں کے درمیان سر بلند ہوں گا۔

11۔ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔

2۔ دانی ایل 3 باب 1 (تا)، 4 تا 6، 8، 9 (تا پہلا)، 12 تا 14، 16 تا 21، 24 تا 27 آیات

1۔ نبو کد نضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی جس کی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ تھی۔

4۔ تب ایک منادی نے بلند آواز سے پکار کر کہا اے لوگو! اے امتو! اور اے مختلف زبانیں بولنے والو! تمہارے لئے یہ حکم ہے کہ۔

5۔ جس وقت قرنا اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے ساز کی آواز سنو تو اُس مورت کے سامنے جس کو نبو کد نضر بادشاہ نے نصب کیا ہے گر کر سجدہ کرو۔

6۔ اور جو کوئی گر کر سجدہ نہ کرے اُسی وقت آگ کی جلتی ہوئی بھٹی میں ڈالا جائے گا۔

8۔ پس اُس وقت چند کسدیوں نے آکر یہوداہ پر الزام لگایا۔

9۔ اُنہوں نے نبو کد نضر بادشاہ سے کہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔اب چند یہودی ہیں جن کو تُو نے بابل کے صوبہ کی کارپردازی پر معین کیا ہے یعنی سدرک اور میسک اور عبد نجو۔اُن آدمیوں نے اے بادشاہ تیری تعظیم نہیں کی۔وہ تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تُو نے نصب کیا ہے سجدہ نہیں کرتے۔

13۔تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبد نجو کو حاضر کریں اور اُنہوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا۔

14۔ نبوکدنضر نے اُن سے کہا اے سدرک اور میسک اور عبد نجو کیا یہ سچ ہے کہ تم میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے اور اُس سونے کی مورت کو جسے میں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے؟

16۔سدرک اور میسک اور عبد نجو نے بادشاہ سے عرض کی کہ اے نبوکدنضر اِس امر میں ہم تجھے جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے۔

17۔دیکھ ہمارا خدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں ہم کو آگ کی جلتی ہوئی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہے اور اے بادشاہ وہی ہم کو تیرے ہاتھ سے چھڑائے گا۔

18۔اور نہیں تو اے بادشاہ! تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مورت کو جو تُو نے نصب کی ہے سجدہ نہیں کریں گے۔

19۔تب نبوکدنضر قہر سے بھر گیا اور اُس کے چہرے کا رنگ سدرک اور میسک اور عبد نجو پر مبدل ہوا اور اُس نے حکم دیا کہ بھٹی کی آگ معمول سے سات گنا زیادہ کریں۔

20۔اور اُس نے اپنے لشکر کے چند زورآور پہلوانوں کو حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبد نجو کو باندھ کر آگ کی جلتی ہوئی بھٹی میں ڈال دیں۔

21۔تب یہ مرد اپنے زیر جامہ قمیضوں اور عماموں سمیت باندھے گئے اور آگ کی جلتی بھٹی میں پھینک دیئے گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔تب نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہو کر جلد اٹھا اور ارکان دولت سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر آگ میں نہیں ڈلوایا؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ بادشاہ سے سچ فرمایا ہے۔

25۔اُس نے کہا دیکھو میں چار شخص آگ میں کھلے پھرتے دیکھتا ہوں اور اُن کو کچھ ضرر نہیں پہنچا اور چوتھے کی صورت الٰہ زاد کی سی ہے۔

26۔تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازے پر آ کر کہا اے سدرک اور میسک اور عبد نجو خدا تعالیٰ کے بندو! باہر نکلو اور ادھر آؤ۔ پس سدرک اور میسک اور عبد نجو آگ سے نکل آئے۔

27۔تب ناظموں اور حاکموں اور سرداروں اور بادشاہ مشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر نظر کی اور دیکھا کہ آگ نے اُن کے بدنوں پر کچھ تاثیر نہیں کی اور اُن کے سر کا ایک بال بھی نہ جلایا اور اُن کی پوشاک میں مطلق فرق بھی نہ آیا اور اُن سے آگ کے جلنے کی بُو بھی نہ آتی تھی۔

3۔ زبور 56:3، 4 آیات

3۔جس وقت مجھے ڈر لگے گا۔ میں تجھ پر توکل کروں گا۔

4۔میرا فخر خدا پر اُس کے کلام پر ہے۔ میرا توکل خدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں۔ بشر میرا کیا کر سکتا ہے؟

4۔ متی 4 باب 23، 24 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

24۔اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

5۔ متی 5 باب 2 آیت

2۔اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

6۔ یوحنا 6 باب 63 آیت

63۔زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تم سے کہیں ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔

7۔ رومیوں 8 باب 1، 2 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

2۔ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

سائنس اور صحت

1۔ 468:9 (یہاں)۔11

مادے میں کوئی زندگی، سچائی، ذہانت اور نہ ہی مواد پایا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا حاکم کل ہے اس لئے سب کچھ لا متناہی عقل اور اُس کا لا متناہی اظہار ہے۔

2۔ 139:4۔9

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کیا جسے انسان معجزات کہتا ہے؛ اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔ مسیحی دور کو علامات اور عجائبات کی مدد سے بڑھایا گیا۔

3۔ 335:7 (روح)۔15

روح، یعنی خدا نے سب کو خود سے اور خود میں بنایا۔ روح نے مادے کو کبھی نہیں بنایا۔ روح میں ایسا کچھ نہیں ہے جس سے مادے کو بنایا جا سکے، کیونکہ جیسا کہ بائبل واضح کرتی ہے کہ ''جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی'' لوگوس، ایؤن یا خدا کے کلمے کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ روح ہی واحد مواد ہے، یعنی دیدہ اور نادیدہ لا محدود خدا۔ روحانی اور ابدی سب چیزیں حقیقی ہیں۔ مادی اور عارضی چیزیں غیر مادی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ 29-23:159

طبّی سکول انسان کی حالت سے متعلق عقل کی بجائے مادے سے سیکھیں گے۔ وہ پھیپھڑوں، زبان اور نبض کا معائنہ کرتے ہیں یہ دریافت کرنے کے لئے کہ مادہ دوسرے مادے کے لئے کس قدر ہم آہنگی یا صحت مندی کی اجازت دے رہا ہے، ایک مادہ دوسرے سے کس قدر درد یا خوشی، عمل یا سکونت کی اجازت لے رہا ہے۔

5۔ 29-14:160

عقل کے حکم کو پٹھوں تک پہنچانے اور عمل کرنے کے لئے اناٹومی کو اعصاب کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ مگر جب ڈوریں سکڑ جاتیں اور غیر منقولہ بن جاتی ہیں تو اناٹومی کیا کہتی ہے؟ کیا فانی عقل نے اِس سے بات کرنا ترک کر دیا یا انہیں کمزور ہونے کا حکم دیا؟ کیا پٹھے، ہڈیاں، خون اور اعصاب ایک لمحے میں ہی عقل کے خلاف بغاوت کر سکتے اور ذہنی مخالفت کے باوجود اکڑاؤ کا شکار ہو سکتے ہیں؟

جب تک پٹھے ہر وقت خود کار رہیں گے، وہ ایسے کبھی نہیں رہیں گے، کبھی ذہنی راہنمائی کے مخالف عمل کرنے کے قابل نہیں رہیں گے۔ اگر پٹھے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور اپنی خود کی ترجیح میں سخت بن جاتے، بدنما یا متناسب ہوتے، جیسے کہ وہ خوش ہوتے یا جیسے بیماری راہنمائی کرتی، تو وہ خود کار راہنما ہوتے۔ اگر ہمیں اناٹومی سے صرف یہی سیکھنا ہے کہ پٹھوں پر حکمرانی نہیں ہوتی، تو پھر یہ جاننے کے لئے اناٹومی سے مشاورت کیوں کی جائے کہ فانی عقل پٹھوں پر کیسے حکمران ہوتی ہے؟

6۔ 10-3:161

آپ کہتے ہیں ''میں نے اپنی انگلی جلالی ہے۔'' یہ ایک بر محل بیان ہے، آپ کی سوچ سے زیادہ بر محل، کیونکہ بشری عقل، نہ کہ مادی، اسے جلاتی ہے۔ پاک الہام نے ایسی ذہنی حالتیں پیدا کیں ہیں جو شعلوں کے رد عمل

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کو کالعدم قرار دینے کے قابل ہیں، جیسا کہ بائبل میں تین یونانی عبرانی قیدیوں کا معاملہ تھا، انہیں بابلیوں کی بھٹی میں ڈالا گیا، جبکہ ایک مخالف ذہنی حالت اچانک سُلگن کو پیدا کر سکتی ہے۔

7۔ 113:26۔32

کرسچن سائنس کے الٰہی مابعد الطبیعیات، جیسے کہ ریاضی میں اُلٹ پلٹ کرنے کے اصول سے طریقہ کار ثابت ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر: سچائی میں کوئی درد نہیں ہے، اور درد میں سچائی نہیں ہے؛ عقل میں کوئی اعصاب نہیں، اعصاب میں کوئی عقل نہیں؛ عقل میں کوئی مادہ نہیں، اور مادے میں کوئی عقل نہیں؛ زندگی میں کوئی مادہ نہیں، اور مادے میں کوئی زندگی نہیں؛ اچھائی میں کوئی مادہ نہیں اور مادے میں کوئی اچھائی نہیں۔

8۔ 288:3۔8

سچ اور غلطی کے مابین فرضی جنگ روحانی حواس کے ثبوت اور مادی حواس کی گواہی کے مابین محض ایک ذہنی تصادم ہے، اور روح اور بدن کے مابین یہ جنگ الٰہی محبت کے فہم اور اُس پر ایمان کے وسیلہ تمام تر سوالات کو حل کردے گی۔

9۔ 243:4۔9

الٰہی محبت، جس نے زہریلے سانپ کو بے ضرر بنایا، جس نے آدمیوں کو اُبلتے ہوئے تیل سے، بھڑکتے ہوئے تندور سے، شیر کے پنجوں سے بچایا، وہ ہر دور میں بیمار کو شفا دے سکتی اور گناہ اور موت پر فتح مند ہو سکتی ہے۔ اس نے یسوع کے اظہاروں کو بلا سبقت طاقت اور محبت سے سر تاج کیا۔

10۔ 162:16۔28

سائنس کے اصولوں کو عمل میں لاتے ہوئے، مصنف نے تیز اور دائمی بیماری کی شدید صورتوں میں صحت مندی بحال کی ہے۔ رطوبتیں تبدیل ہو گئیں ہیں، ڈھانچہ کو جدید کیا گیا ہے، چھوٹے اعضاء کو بڑا کیا گیا ہے، جوڑوں کی اکڑن کو ملائم کیا گیا ہے، بوسیدہ ہڈیوں کو صحتمند حالت میں بحال کیا گیا ہے۔ میں نے وہاں بحالی کا کام کیا جسے پھیپھڑوں کے مواد کی کمی کہا جاتا ہے اور صحتمندانہ تنظیم کا قیام عمل میں آیا جہاں بیماری نامیاتی تھی۔ کرسچن سائنس نامیاتی بیماری کو اتنے ہی یقین کے ساتھ شفا دیتی ہے جتنے یقین سے فعال ہونے والی کو شفا دیتی ہے، کیونکہ اعلیٰ اصول کو ظاہر کرنے کے لئے صرف کرسچن سائنس کے الٰہی اصول کی ضرورت ہے۔

11۔ 391 :7۔13، 18۔28

بیماری کے پہلے یا بعد والے مرحلے پر اندھا اور پر سکون اعتماد کرنے کی بجائے اِن کے خالف بغاوت میں اُٹھ کھڑے ہوں۔ اِس یقین کو ختم کر دیں کہ آپ اُس ایک داخل ہونے والے درد کا علاج کر سکتے ہیں جو عقل کی طاقت سے تلف نہیں کیا جا سکتا، اور یوں آپ جسم میں درد کے بڑھنے کو روک سکتے ہیں۔ خدا کا کوئی قانون اِس نتیجے میں رکاوٹ نہیں بنتا۔

جب جسم یہ کہتا ہوا لگے کہ ”میں بیمار ہوں“، تو خود کو مجرم ہونے کا احساس نہ ہونے دیں۔ چونکہ مادا بات نہیں کر سکتا، تو جو بولتا ہے وہ یقیناً فانی عقل ہے؛ اِس لئے مخالفت کے ساتھ ایما کا سامنا کریں۔ اگر آپ کہتے ہیں کہ ”میں بیمار ہوں“، تو آپ کو غلطی کا احساس ہے۔ تو آپ کا دشمن آپ کو جج (فانی عقل) کے پاس لے جائے گا اور جج آپ کو سزا کا حکم دے گا۔ بیماری میں خود کو کچھ ظاہر کرنے اور اپنے نام کا اعلان کرنے کی ذہانت نہیں ہے۔ فانی عقل اکیلی اِسے خود سزا سناتی ہے۔ اِس لئے بیماری کے ساتھ اپنی خود کی شرائط باندھیں، اور خود کے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ عادل بنیں۔

12۔ 393 :16۔24، 29۔4

اپنے اس فہم میں مضبوط رہیں کہ الٰہی عقل حکومت کرتی ہے اور یہ کہ سائنس میں انسان خدا کی حکومت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس بات کا خوف بالکل نہ رکھیں کہ مادہ کسی قسم کے قانون کے نتیجہ میں درد، سوجن اور سوزش کا شکار ہو سکتا ہے، جبکہ یہ خود واضح بات ہے کہ مادے میں درد ہو سکتا ہے نہ سوجن ہو سکتی ہے۔ آپ کا بدن کسی درخت سے لگے ہوئے زخم یا ایسی برقی تار کے کھینچنے کی نسبت پریشانی اور زخموں سے زیادہ تکلیف اٹھائے گا جو فانی عقل کے لئے نہیں ہیں۔

انسان کبھی بیمار نہیں ہوتا، کیونکہ عقل کبھی بیماری نہیں ہوتی اور نہ ہی مادا۔ آزمائش کرنے والا اور آزمایا جانے والا، گناہ اور گناہگار، بیماری اور اُس کی وجہ دونوں جھوٹا ایمان ہیں۔ بیماری میں پر سکون رہنا اچھا ہے؛ پر امید ہونا بھی بہتر ہے؛ لیکن یہ سمجھنا کہ بیماری حقیقی نہیں اور کہ سچائی اس کی دکھائی دینے والی حقیقت کو تباہ کر سکتی ہے سب سے بہتر ہے کیونکہ یہ سمجھ عالمگیر اور کامل علاج ہے۔

13۔ 120:11 (مادہ)۔12

۔۔۔مادہ انسان کے لئے کوئی شرائط نہیں بنا سکتا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔